24واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 14 اکتوبر 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صحت

بروز منگل 5 اپریل 2016 اور بروز پیر 16 مئی 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر

زیر التواء سوال

فیصل آباد: الائیڈ ہسپتال میں انتظامی افسران کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3130: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں انتظامی افسران کی تعداد کتنی ہے، تفصیل عہدہ وائز بتائیں؟

(ب) اس ہسپتال کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے انتظامی امور کے اخراجات کی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) کس کس انتظامی افسر کے پاس سرکاری گاڑی ہے اس کے نام، عہدہ، گریڈ اور گاڑی کی تفصیل بتائیں؟

(د) کس کس انتظامی افسر کے پاس سرکاری رہائش ہے جو کہ ہسپتال کی حدود میں واقع ہے؟

(ہ) ان سرکاری رہائش گاہوں کے بجلی، گیس، ٹیلی فون اور پانی کے بلوں کی ادائیگی کون کرتا ہے، اگر ہسپتال کے بجٹ سے کی جاتی ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(و) ان سرکاری رہائش گاہوں کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے تزئین و آرائش کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) میڈیکل سپرنٹنڈنٹ 1، ایڈیشنل میڈیکل سپرنٹنڈنٹ 4، ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ 1، 1 خالی=2، ڈپٹی چیف نرسنگ

سپرنٹنڈنٹ 1 خالی، نرسنگ سپرنٹنڈنٹ 1، اسسٹنٹ نرسنگ سپرنٹنڈنٹ 1 ٹوٹل 10

(ب) اس ہسپتال کے انتظامی امور چلانے کے لیے محکمہ صحت نے جو بجٹ دیا اور اخراجات کی

تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

سیریل نمبر	سال	بجٹ	خرچہ
1	2011-12	1306.005 (M)	1185.611 (M)
2	2012-13	1446.845 (M)	1339.269 (M)
3	2013-14	1559.371 (M)	1526.081 (M)
4	2014-15	1648.572(M)	1605.457 (M)

بقایا بجٹ استعمال نہ ہونے کی وضاحت: کچھ سیٹیں خالی رہنے کی وجہ سے تنخواہوں کی مد میں بجٹ میں بچت ہوئی۔

(ج) ڈاکٹر راشد مقبول، میڈیکل سپر نٹنڈنٹ (BS-19)

Chasis No	Engine No.	Model	Type	Mark	Make	No
985452	F389385	2005	Cultus	Suzuki	PAK	FSH-838

(د) ڈاکٹر راشد مقبول میڈیکل سپر نٹنڈنٹ، ڈاکٹر علی نقی ایڈیشنل میڈیکل سپر نٹنڈنٹ، ڈاکٹر محمد اقبال حسین شاہد ایڈیشنل میڈیکل سپر نٹنڈنٹ، روبینہ بشیر، اسسٹنٹ نرسنگ سپر نٹنڈنٹ

(ہ) ان سرکاری رہائش گاہوں کے پانی بجلی، ٹیلی فون کے بل ہسپتال ہذا کے بجٹ سے ادا نہیں کیے جاتے اور جو افسران اس رہائش گاہ میں رہائش پزیر ہوتا ہے وہ خود بل ادا کرتا ہے۔ ایم ایس کی رہائش میں ایک سرکاری ٹیلی فون کی اجازت ہے جس کا بل ہسپتال ادا کرتا ہے۔

(و) ان سرکاری رہائش گاہوں 2011-12 اور 2012-13 اور 2014-15 میں کوئی مرمت کا کام نہیں ہوا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2016)</u>

بہاولپور: وکٹوریہ ہسپتال کی ایمر جنسی و آؤٹ ڈور میں آنے والے مریضوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2540: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور کے آؤٹ ڈور اور ایمر جنسی میں روزانہ اوسطاً کتنے مریض علاج کے لئے آتے ہیں؟

(ب) اگر بہاولپور کے 4/5 غریب علاقہ جات میں وکٹوریہ ہسپتال سے منسلک ڈسپنسریاں بنادی جائیں جہاں ادویات اور ڈاکٹر وپیرامیڈیکل سٹاف موجود ہو جو معمولی نوعیت کی تکالیف کا وہیں ازالہ کر دیں اور اس سے لوگوں کو بھی نزدیک ترین علاج کی سہولت میسر آجائے گی، کیا حکومت کوئی ایسی منصوبہ بندی کرنے کے لئے تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور کے آؤٹ ڈور میں روزانہ اوسطاً 4833 اور ایمرجنسی میں روزانہ 2593 مریض علاج کے لئے آتے ہیں۔

(ب) بہاولپور کے غریب علاقہ جات میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کی زیر نگرانی رورل ڈسپنسریاں، جنرل ڈسپنسریاں، سول ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔ جہاں ضرورت کے مطابق پیرامیڈیکل سٹاف اور ادویات موجود ہیں۔ مزید براں حکومت پنجاب نے بہاولپور میں 140 بستروں پر مشتمل ہسپتال گزشتہ سال قائم کیا ہے جو کہ بہاولپور شہر اور اس کی گردونواح کی آبادی کی طبی ضروریات کو پورا کر رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016)</u>

بہاولپور: وکٹوریہ ہسپتال کی توسیع کے لئے اراضی کی فراہمی کی تفصیلات

*2542: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ماضی میں وکٹوریہ ہسپتال بہاول پور سے ملحق فوجی ہسپتال سی ایم ایچ موجود تھا کیا یہ درست ہے کہ سی ایم ایچ اب کنٹونمنٹ بہاول پور میں ایک بڑے ہسپتال کی صورت میں بن گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وکٹوریہ ہسپتال میں توسیع کی گنجائش موجودہ جگہ میں اب ممکن نہیں رہی اور یہ جو جگہ ہے، جہاں سی ایم ایچ موجود تھا پنجاب حکومت ہی کی ملکیت میں ہے؟

(ج) کیا محکمہ متعلقہ فوجی حکام سے بات کرنے کے لئے تیار ہے کہ وہ مہربانی کرتے ہوئے یہ جگہ وکٹوریہ ہسپتال کی توسیع کے لئے دے دیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ماضی میں وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور سے ملحق فوجی ہسپتال سی ایم ایچ موجود تھا اور یہ بھی درست ہے کہ سی ایم ایچ اب کنٹونمنٹ بہاولپور میں ایک بڑا ہسپتال کی صورت بن گیا ہے۔

(ب) جی ہاں وکٹوریہ ہسپتال میں توسیع کی گنجائش موجودہ جگہ میں اب ممکن نہیں رہی۔

(ج) پرنسپل قاعداعظم میڈیکل کالج کو ہدائت کی گئی ہے کہ وہ معاملے کے لئے متعلقہ فوجی حکام سے رابطے کریں اور ان سے درخواست کریں کہ مجوزہ جگہ ہسپتال کی توسیع کے لئے محکمہ صحت کو فراہم کی جائے جو نہی کوئی information متعلقہ فوجی حکام سے ملتی ہے مہیا کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016)

لاہور: میو ہسپتال میں ورکشاپس کا انعقاد و اخراجات کی تفصیلات

*2883: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2011 کے دوران میو ہسپتال لاہور میں خصوصی افراد کے علاج میں جدید رجحانات سے آگاہی کے لئے شعبہ فزیکل میڈیسن کے زیر اہتمام دو روزہ ورکشاپ کب منعقد کی گئی؟

(ب) متذکرہ ورکشاپ میں کن کن ڈاکٹرز نے حصہ لیا نیز اس میں خصوصی افراد کے علاج کے لئے کیا کیا تجاویز مرتب کی گئیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس ورکشاپ سے آئندہ چند سالوں میں خصوصی افراد کے علاج کے لئے جدید طریقہ علاج کو رائج کیا جائے گا؟

(د) سال 2011 کے دوران میو ہسپتال لاہور میں کل کتنی ورکشاپس منعقد ہوئیں نیز یہ ورکشاپس کن کن موضوعات پر منعقد کی گئیں اور ان ورکشاپس کے اہتمام پر حکومت نے کل کتنی رقم خرچ کی، مکمل تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 2 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 22 دسمبر 2013)

جواب

وزیر صحت

(الف) سال 2012 ,21 فروری کو پاکستان سوسائٹی آف فزیکل میڈیسن اور شعبہ فزیکل میڈیسن میو ہسپتال کی جانب سے خصوصی افراد کے علاج کے حوالے سے ایک کانفرنس منعقد کی گئی جس میں جدید رجحانات سے متعلق سفارشات مرتب کی گئیں اور حکومت کو پیش کی گئیں۔

(ب) اس کانفرنس میں جن ڈاکٹرز نے شرکت کی اس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اس کے علاوہ 200 کے لگ بھگ ڈاکٹرز اور فزیو تھراپسٹ جو مختلف ہسپتالوں سے تعلق رکھتے تھے نے شرکت کی جن میں جدید رجحانات سے متعلق تجاویزات مرتب کی گئیں جو حکومت اور کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز کو پیش کی گئیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ اس ورکشاپ میں آنے والے سالوں میں پاکستان میں جدید طریقہ علاج کو رائج کرنے سے متعلق سہولیات پر جائزہ لیا گیا۔ اور جدید طریقہ علاج کے لیے تجاویز پیش کی گئیں۔

1۔ زیادہ سے زیادہ بحالی معذوراں میں ڈاکٹرز کو ٹرینڈ کرنا۔

2۔ پنجاب کے ہر میڈیکل کالج میں فزیکل میڈیسن اینڈ ری ہیبلیٹیشن کا ڈیپارٹمنٹ قائم کرنا۔

3۔ پنجاب کے تحصیل ہیڈکوارٹرز اور ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز میں بحالی معذوراں کے ٹرینڈ ڈاکٹرز کو لگانا۔

4۔ معذور افراد کے لیے الگ سینٹر کا قیام

(د) سال 2011 میو ہسپتال میں دسمبر کے مہینے میں دو ورکشاپس فزیکل میڈیسن کے ڈیپارٹمنٹ میں منعقد کی گئیں۔

1. Recent advances in Rehabilitation Medicine

2. Pits fall in Rehabilitation Medicine

ان ورکشاپس میں فیلو کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز کے ٹرینی ڈاکٹرز نے شرکت کی اور ان ورکشاپس پر حکومت کی طرف سے کوئی رقم خرچ نہیں کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2015)

ضلع لاہور: جعلی ادویات فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی و دیگر تفصیلات

*3306: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 13-2012 کے دوران ضلع لاہور میں جعلی ادویات فروخت کرنے اور بنانے والوں کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی نیز کتنے افراد کو جرمانہ اور کتنے افراد کو سزائیں ہوئیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ب) ضلع لاہور میں موجود کارڈیالوجی ہسپتال میں کتنا ٹیکنیکل سٹاف موجود ہے نیز اس ہسپتال میں کل کتنے ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 فروری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) محکمہ صحت لاہور کی ٹیمیں جعلی ادویات فروخت کرنے والوں اور بیچنے والوں کے خلاف مسلسل چیکنگ کرتی رہتی ہیں اور اس گھناؤنے دھندے میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔ محکمہ صحت لاہور کی ٹیموں نے سال 13-2012 کے دوران کل 17850 میڈیکل سٹوروں / فارمیسز کو چیک کیا جن میں سے 1117 میڈیکل سٹوروں / فارمیسز کے چالان کر کے ڈرگ کورٹ بھیجے گئے، ڈرگ کورٹ لاہور نے سال 13-2012 کے دوران کل 262 کیسز کا فیصلہ کرتے ہوئے۔/7635000 روپے جرمانہ اور 18 سال 09 ماہ کی سزائیں بھی سنائیں۔

(ب) پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، لاہور میں کل 279 ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں جبکہ ٹیکنیکل سٹاف کی کل تعداد 135 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

لاہور: جناح ہسپتال کی ایمر جنسی سے متعلقہ تفصیلات

*3469: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) جناح ہسپتال لاہور کی ایمر جنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ؟

(ب) اس ایمر جنسی میں کتنے ڈاکٹرز، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف تعینات ہیں؟

(ج) کیا اس کی ایمر جنسی میں Around the clock ڈاکٹرز و دیگر عملہ تعینات ہوتا ہے ؟

(د) اس کی ایمر جنسی میں کتنے ڈاکٹرز شفٹ وار کام کر رہے ہیں؟

(ہ) اس کی ایمر جنسی میں کون کونسی طبی مشینری اور کون کون سے ٹیسٹوں کی سہولیات میسر ہیں؟

(و) کیا اس کی ایمر جنسی میں مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟

(ز) کیا اس کی ایمر جنسی میں تعینات ڈاکٹرز و عملہ کو کوئی خصوصی الاؤنسز اور پک اینڈ ڈراپ کی سہولت میسر ہے ؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 فروری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) جناح ہسپتال لاہور کی ایمر جنسی (100) بیڈز پر مشتمل ہے.

(ب) ایمر جنسی میں ایڈ منیسٹریٹو اور کلینیکل ڈاکٹرز کام کرتے ہیں۔ ایڈ منیسٹریٹو سٹاف میں ڈائریکٹر (1)، ڈی۔ایم۔ایس (4)، ایمر جنسی میڈیکل آفیسر (9)، جو کہ 3 شفٹوں میں مختلف فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ جبکہ کلینیکل سٹاف میں میڈیکل، سرجیکل، آرتھوپیڈک اور نیورو سرجری میں ان کی وارڈ کے سینئیر اور جونیئر ڈاکٹرز مختلف شفٹوں میں (Batches) میں 24hours اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ ایمر جنسی میں 68 نرسز اور 101 پیرا میڈیکل (کلرک، ڈسپینسرز، آپریشن تھیٹرز ٹیکنیشنز، ریڈیولوجی ٹیکنیشنز، وارڈ بوائے، ٹرالی مین وغیرہ) اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔

(ج) ایمر جنسی میں Round the Clock ڈاکٹرز اور دیگر عملہ تعینات ہوتا ہے۔

(د) ایمرجنسی میں Unit on call کے مقرر کردہ Batch کے ڈاکٹرز شفٹ وار فرائض سرانجام دیتے ہیں جن میں میڈیکل، سرجیکل، نیوروسرجری اور آرتھوپیڈک شامل ہیں جن میں میڈیکل، سرجیکل نیوروسرجری اور آتھوپیڈک شامل ہیں۔ جن میں سنیئر رجسٹرار، رجسٹرار، میڈیکل آفیسرز، پی۔جی آر (PGR) اور ہاؤس آفیسرز شامل ہوتے ہیں جبکہ پروفیسر اور اسسٹنٹ پروفیسر آن کال ہوتے ہیں۔(i) سرجیکل ایمرجنسی میں موجود ڈاکٹرز Round the Clock (سرجیکل یونٹ آن کال، نیوروسرجری اور آرتھوپیڈک) ٹوٹل ڈاکٹر (14) (ii) میڈیکل ایمرجنسی میں موجود ڈاکٹرز Round (12)The Clock (میڈیکل یونٹ آن کال اور کارڈیالوجی)۔

(ہ) ایمرجنسی میں تمام ضروری طبی سہولیات، جس میں طبی آلات اور ٹیسٹوں کی سہولت میسر ہے جو مفت فراہم کی جاتی ہے جس میں بلڈ کے بنیادی ٹیسٹ

CBC, Blood Sugar , Bulirubin , Urea , Creatnine,) Electorolytes, ABGs, urine C/E, Urine protien & Sugar, PT, APTT, HBs Ag & HCV Ab Screen, MRI, CT Scan, UltraSound. اور S.Anylase اور (Calcium X.Ray شامل ہیں۔

(و) جی ہاں جناح ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی میں تمام ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(ز) ایمرجنسی میں (SEMS ALLOWANCE) دیا جاتا ہے جو کہ (Initial Basic pay) کا 50% ہے ایمرجنسی میں پک اینڈ ڈراپ کی سہولت میسر نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2015)

لاہور: سرگنگارام ہسپتال اور فاطمہ جناح میڈیکل کالج سے متعلقہ تفصیلات

*3470: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگنگارام ہسپتال لاہور اور فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور میں کل کتنے ڈاکٹرز کس کس عہدہ گریڈ پر فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ب) اس ہسپتال میں کتنے وارڈز ہیں ہر وارڈز کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ؟

(ج) اس کی ایمر جنسی ایک دن میں کتنے مریض داخل ہو سکتے ہیں ؟

(د) اس کی ایمر جنسی میں کتنے ڈاکٹرز کس کس مرض کے تعینات ہوتے ہیں ؟

(ہ) اس کی ایمر جنسی میں داخل مریضوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں ؟

(و) کیا اس کی ایمر جنسی میں ہارٹ کے مریضوں کو داخل کیا جا سکتا ہے تو اس وقت ہارٹ کے کتنے ڈاکٹرز اس کی ایمر جنسی میں فرائض سر انجام دے رہے ہیں ؟

(ز) یکم دسمبر 2013 سے آج تک کتنے مریض ہارٹ ایمر جنسی میں داخل ہوئے اور کتنے دوران علاج ان میں سے وفات پا گئے، ان کے نام و پتہ جات بتائیں ؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 فروری 2014

جواب

وزیر صحت

(الف) سر گنگا رام ہسپتال لاہور اور فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور میں کل کتنے ڈاکٹرز کس کس عہدہ گریڈ پر فرائض سر انجام دے رہے ہیں اُنکی تفصیل "Annex"A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) سر گنگا رام ہسپتال لاہور کے وارڈز اور اُنکے بیڈز کی تفصیل "Annex"B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سر گنگا رام ہسپتال کی ایمر جنسی میں ایک دن میں تقریباً 100 مریض داخل ہو سکتے ہیں۔

(د) سر گنگا رام ہسپتال کی ایمر جنسی میں میڈیکل کے تقریباً 15 سے 20، سر جیکل 12 سے 20، گائنی کے 20 سے 25 اور آرتھو پیڈک کے 02 ڈاکٹرز تعینات ہوتے ہیں۔

(ہ) اس کی ایمر جنسی میں مریضوں کو میڈیکل، سر جری، گائنی، آرتھو پیڈک نیز بچوں کی نرسری / ایمر جنسی کے شعبہ جات کی سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ لیبارٹری

ٹیسٹ، ایکسرے، الٹراساؤنڈ، ادویات، سی ٹی سکین، بلڈ بینک کی سہولت، سی ٹی جی، ای سی جی، سینٹرل آکسیجن سپلائی کی سہولیات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔

(و) اس کی ایمرجنسی میں ہارٹ کے مریضوں کو داخل کیا جاتا ہے۔ ہارٹ کے مریضوں کو میڈیکل وارڈ کے ڈاکٹرز ہی چیک کرتے ہیں اور مریض کو داخل کرنے کے بعد CCU وارڈ میں شفٹ کر دیا جاتا ہے جہاں مریض کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔

(ز) سرگنگارام ہسپتال کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں یکم دسمبر 2013 سے آج تک 2204 مریض داخل ہوئے جن میں 122 مریض وفات پا گئے۔ جن کے نام و پتہ جات کی لسٹ Annex"C" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2015)

مظفر گڑھ: موضع دنگے والا میل منجیٹھہ میں ڈسپنسری کا قیام

*3531: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بستی دنگے والا موضع میل منجیٹھہ یونین کونسل فتح پور جتوئی تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ کا علاقہ گنجان آباد ہے مگر اس میں گورنمنٹ کی ڈسپنسری یا بی ایچ یو نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہاں سے علی پور شہر 40/30 کلو میٹر اور مظفر گڑھ 160/150 کلو میٹر دور ہونے کی وجہ سے کئی دفعہ لوگوں کی اموات واقع ہو چکی ہیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ یونین کونسل کے موضع دنگے والا میل منجیٹھہ میں ڈسپنسری / بی ایچ یو بنانے کو تیار ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 فروری 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کی موضع میل منجیٹھ گنجان آباد علاقہ ہے لیکن یہ موضع یونین کونسل فتح پور جنوبی کا حصہ ہے۔ اور یونین کونسل فتح پور جنوبی میں BHU فتح پور موجود ہے۔ اور فاصلہ تقریباً 3/4 کلو میٹر ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ موضع میل منجیٹھ پرائمری ہیلتھ سنٹر خیر پور سادات سے 5 کلومیٹر ہے اور تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال سے 7 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔

(ج) مذکورہ یونین کونسل کے موضع میل منجیٹھ کے گردونواح میں تین ہسپتال موجود ہیں جس سے اس علاقہ کے لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ لہذا موضع میل منجیٹھ میں ڈسپنسری یا/ بی ایچ یو نہیں بن سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

ساہیوال: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں فراہمی ادویات سے متعلقہ تفصیلات

*3548: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں کتنی رقم سال 2010 سے آج تک ادویات کی ایل پی کیلئے فراہم کی گئی؟

(ب) ایل پی کے ذریعے ادویات خریدنے کی مجاز اتھارٹی کون ہے؟

(ج) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران ایل پی سے جو ادویات خرید کی گئیں وہ کون کون سی تھی اور کس کس مرکز صحت اور ہسپتال کو فراہم کی گئی؟

(د) یہ ادویات کن کن میڈیکل سٹورز سے خرید کی گئیں؟

(ہ) کیا حکومت نے ایل پی سے خرید کی گئی ادویات کی تحقیقات کروائی ہیں اگر ہاں تو کتنی رقم خورد برد کرنے کا انکشاف ہوا اور اس کے ذمہ دار کون کون سے اہلکاران پائے گئے اور ان کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) تفصیل / اخراجات ایل پی میڈیسن درج ذیل ہے:

1. 2010-11 = 1875000

2. 2011-12 = 2875000

3. 2012-13 = 7500000

4. 2013-14 = 5985000

5. 2014-15 = 6660000

6. 2015-16 = 12150000

(ب) مجاز اتھارٹی پرنسپل ساہیوال میڈیکل کالج اور ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال ہے۔ مبلغ 2000 روپے مالیت سے زائد ایل پی کی منظوری 3 رکنی کمیٹی کرتی ہے جو کہ سکیل 18 کے افسران پر مشتمل ہے۔

(ج) ہسپتال ہذا میں بلک پرچیز کے علاوہ جو میڈیسن داخل مریضوں کی ضرورت ہو منگوائی جاتی ہے۔

(د) تفصیل درج ذیل ہے:۔

2010-11 انیس ٹریڈرز اور میاں میڈیکل سٹور ساہیوال

2011-12 انیس ٹریڈرز اور میاں میڈیکل سٹور ساہیوال

2012-13 میاں میڈیکل سٹور ساہیوال۔ پاک میڈیکو ساہیوال

2013-14 کوئی سٹور نہ ہے

2014-15 شریف میڈیکل ہال اور میاں میڈیکل سٹور ساہیوال

2015-16 پاک میڈیکل سٹور ساہیوال

(ہ) گزشتہ چھ سال میں ادارہ ہذا کے تمام آڈٹ میں ایل پی پرچیز پر کوئی انکوائری نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2015)

میڈیکل کالجز میں ڈاکٹر بننے کے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*3558: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حکومت پنجاب کے زیر انتظام میڈیکل کالجز میں زیر تعلیم ایک طالب علم کے ڈاکٹر بننے تک حکومت کا کل کتنا خرچہ آتا ہے؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ ڈاکٹر اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد پولیس، ڈی ایم جی اور دیگر محکموں میں سی ایس ایس یا پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ملازم ہو جاتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت کوئی ایسی پالیسی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے کہ جس سے ڈاکٹروں کو شعبہ صحت کے علاوہ کسی بھی اور شعبہ میں جس سے ان کی میڈیکل کی تعلیم کا کوئی تعلق نہ ہو جانے پر پابندی لگائی جائے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ایک ڈاکٹر بننے میں حکومت پنجاب تقریباً 30 لاکھ سے 35 لاکھ تک خرچ کرتی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کیونکہ آئین پاکستان کے تحت بنیادی حقوق کی شق کے مطابق ہر شخص کو آزادی حاصل ہے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق اپنا پیشہ اختیار کر سکتا ہے۔

(ج) فی الحال ایسی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016)

سرگودھا: ہسپتالوں میں ادویات کی خریداری سے متعلقہ تفصیلات

*3586: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں موجود تمام سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی خریداری کا کیا طریقہ کار ہے یہ خریداری کن کن بنیادوں پر ہوتی ہے اور اس کے لئے کیا کیا شرائط کا ہونا لازم ہے؟

(ب) ضلع سرگودھا کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں سال 13-2012 کے دوران کل کتنی مالیت کی دوائیں خریدی گئیں اور کس حساب سے ان کی تقسیم کا طریقہ اپنایا گیا؟

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع سرگودھا کے تمام ہسپتالوں میں ادویات کی خریداری کا طریقہ کار درج ذیل ہے۔

۱۔ تمام ہیلتھ سنٹرز سے ادویات کی خریداری کے لئے ڈیمانڈ وصول کی جاتی ہے اور ڈیمانڈ کو اکٹھا کر دیا جاتا ہے

۲۔ پھر اخبار میں اور پیپرا کی ویب سائٹ پر اشتہار دے کر Manufacturing firms/Sold Distributers سے ادویات کی خریداری کے لئے ٹینڈرز مانگے جاتے ہیں جو کہ اسپیشل پرچیز کمیٹی تمام فرموں کے نمائندگان کے روبرو ٹیکنیکل بڈز کھولتی ہے فنانشل بڈز کو الگ لفافے میں بند کر دیا جاتا ہے۔

۳۔ ٹیکنیکل کمیٹی جو کہ ڈرگ انسپکٹرز پر مشتمل ہوتی ہے اس کی سکروٹنی کرتی ہے اور جو ٹیکنیکلی فرمیں کامیاب ہو جاتی ہے ان کی فنینشل آفر کھولی جاتی ہیں۔

۴۔ کامیاب فرموں کے ریٹس Comparative Statement میں درج کیے جاتے ہیں جو کہ اسپیشل پرچیز کمیٹی فرموں کے نمائندوں کے روبرو فائنل کرتی ہے اور اس کے بعد ڈسٹرکٹ کوارڈنیشن آفیسر سے اسکی منظوری لی جاتی ہے۔

۵۔ منظوری کے بعد تمام فرموں کے ریٹ کے متعلق تمام سنٹروں کو مطلع کر دیا جاتا ہے اور تمام سنٹرز اپنے بجٹ کے مطابق کامیاب فرموں کو سپلائی آرڈرز جاری کرتے ہیں۔

(ب) تمام سرکاری ہسپتالوں میں سال 13۔2012 کے دوران۔/Rs3,48,20,273 مالیت کی ادویات خریدی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

گجرات: آر ایچ سی ڈنگہ کی رہائشی عمارات سے متعلقہ تفصیلات

*3919: میاں طارق محمود: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آر ایچ سی ڈنگہ ضلع گجرات میں ڈاکٹرز اور عملہ کی رہائش گاہیں بالکل ختم ہو چکی ہیں اور ہسپتال میں پانی کھڑا رہتا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس ادارے کے مذکورہ تمام مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 فروری 2014 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) دیہی مرکز صحت ڈنگہ کی عمارت اور رہائش گاہیں 1982 میں تعمیر ہوئیں۔ بہت زیادہ خراب ہونے کی وجہ سے ہسپتال کی عمارت کو 2010 میں نیا تعمیر کیا گیا اور عمارت کو سطح زمین سے 4 فٹ اونچا رکھا گیا تاکہ پانی سے عمارت کو نقصان نہ ہو۔

لیکن رہائشی عمارتیں جو کہ خطرناک حد تک خراب ہو چکی ہیں اور بہت سی زمین بوس ہو چکی ہیں اُن کی تعمیر نہ ہو سکی۔ اس ضمن میں جناب سیکرٹری ہیلتھ پنجاب کمشنر گوجرانوالہ ڈی۔ سی۔ او۔ گجرات اور مقامی ایم۔ پی۔ اے۔ میاں طارق محمود صاحب نے 2 سے زیادہ دفعہ جگہ کا معائنہ کیا اور محکمہ تعمیرات کو اس ضمن میں تخمینہ لاگت کا حکم دیا جو کہ متعلقہ محکمہ کے پاس ہے۔

عمارات کی تفصیل درج ذیل ہے:

ا۔ 4 رہائشیں برائے ڈاکٹرز

2۔ 6 رہائشیں برائے چارج نرسز

3۔ 5 رہائشیں برائے پیرامیڈیکل سٹاف

4۔ 4 رہائشیں برائے کلاس IV

مذکورہ بالا رہائش گاہوں میں سے صرف 5 رہائشیں ایسی ہیں جن میں عملہ رہ رہا ہے لیکن وہ بھی قابل رہائش نہ ہیں۔

(ب) دیہی مرکز صحت ڈنگہ کی رہائش گاہوں اور نکاسی آب کے مسائل کے حل کے لیے سکیم کا PC–1 تیار کیا جا رہا ہے اور اس سکیم کو جلد ہی ضلعی حکومت سے منظور کرا لیا جائے گا۔ نکاسی آب کے لیے مقامی MPA کی مدد سے TMA کے ذریعے پانی کو نکلوانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ جن رہائش گاہوں کی مرمت ہو سکتی ہے اُن کے لیے ضلعی حکومت سے فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

سیالکوٹ: سول ہسپتال ڈسکہ میں اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3929: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سول ہسپتال ڈسکہ ٹی ایچ کیو لیول ہے یا ڈی ایچ کیو لیول ہے اور سول ہسپتال ڈسکہ میں کتنی اسامیاں برائے ایم اوز اور سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی منظور شدہ ہیں؟

(ب) سول ہسپتال ڈسکہ میں اس وقت کتنی اسامیاں ایم اوز اور سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی کب سے خالی ہیں؟

(ج) حکومت کب تک مذکورہ تعیناتیاں کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ سول ہسپتال ڈسکہ میں ٹراما سنٹرز منظور ہو چکا ہے یہ کب منظور ہوا اس کے لئے کتنی رقم منظور شدہ ہے حکومت کب تک ٹراما سینٹر کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2014 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) سول ہسپتال ڈسکہ 179 Beded ہسپتال ہے اور یہ ٹی ایچ کیو ہی ہے۔ ڈی ایچ کیو لیول کا ابھی تک کوئی نوٹیفکیشن جاری نہ ہوا ہے۔ سول ہسپتال ڈسکہ میں ایم اوز کی 22 اور سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی 18 اسامیاں منظور شدہ ہیں۔

(ب) سول ہسپتال ڈسکہ میں اس وقت ایم اوز کی 06 اور سپیشلسٹ کی 05 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) بذریعہ واک ان انٹرویو ضلعی لیول پر سپیشلسٹ اور میڈیکل آفیسرز کی تعیناتی کی جارہی ہے۔

(د) جی نہیں ٹراما سنٹر ڈسکہ کی کوئی سکیم 17-2016 ADP میں شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2016)

سیالکوٹ: سول ہسپتال ڈسکہ میں ہارٹ سپشلیسٹ ڈاکٹرز / ڈاکٹرز کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*3932: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) سول ہسپتال ڈسکہ میں ہارٹ سپیشلسٹ ڈاکٹر کی تعیناتی کے بعد کیا وہاں پر سی سی یو / آئی سی یو موجود ہے یا کہ نہیں؟

(ب) کیاسول ہسپتال ڈسکہ میں ہارٹ کی بابت کوئی سپیشل ہارٹ پیشنٹ وارڈ بنائی گئی ہے یا کہ نہیں ؟
(ج) کیاہارٹ کے مریضوں کے لئے کوئی مشینری موجود ہے اگر نہیں تو حکومت کب تک یہ مشینری فراہم کرنے کاارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 11فروری 2014تاریخ ترسیل 22اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) سول ہسپتال ڈسکہ میں سی سی یو /آئی سی یو کی سہولت موجود نہ ہے۔
(ب) جی ہاں، سول ہسپتال ڈسکہ میں 12 بیڈز کی ہارٹ وارڈ موجود ہے۔
(ج) جی ہاں، وارڈ میں ہارٹ کے مریضوں کے لئے کارڈیک مانیٹر، ای سی جی، ڈی فیبریلیٹر، سینٹرل آکسیجن سپلائی اور ایکو کارڈیو گرافی کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29اگست 2016)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں مفت ڈائیلائسز کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*4009: جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گردے کے مریضوں کے لئے مفت ڈائیلاسسز کی سہولت فراہم کرنے کے لئے ڈائیلائسز سنٹر قائم کیا گیا ہے ؟
(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ڈائیلائسز سنٹر کے لئے کوئی بلڈنگ تعمیر نہیں کی گئی اور نہ ہی اس کے لئے سٹاف بھرتی کیا گیا بلکہ برن یونٹ کو ختم کر کے اس بلڈنگ میں ڈائیلائسز کی مشینیں انسٹال کر دی گئیں ؟
(ج) ڈی ایچ کیو میں کتنی ڈائیلائسز مشینیں نصب ہیں؟
(د) کیایہ تمام مشینیں عام مریضوں کے ڈائیلائسز کے لئے استعمال ہوتی ہے یا ان کو مخصوص کیا گیا ہے، تفصیلات سے آگاہ کریں، کیا ڈی ایچ کیو ہسپتال میں 24 گھنٹے ڈائیلائسز کی سہولت حاصل ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) ڈی ایچ کیو میں ماہانہ کتنے مریضوں کو ڈائیلائسز کی سہولت فراہم کی جاتی ہے اور کتنے مریضوں کو سہولت نہ ملنے کی وجہ سے دوسرے شہروں اور پرائیویٹ ہسپتالوں میں جانا پڑتا ہے؟

(و) کیا حکومت ضروریات کے مطابق ڈائیلائسز سنٹر میں مزید ڈائیلائسز مشینیں اور عملہ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20فروری 2014 تاریخ ترسیل 29اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں یہ درست ہے

(ب) ہاں یہ درست ہے۔ کہ ڈائیلائسز کے مریضوں کے لئے الگ سے کوئی عمارت تعمیر نہ کی گئی ہے۔ اور نہ اس کے لئے سٹاف بھرتی کیا گیا ہیں۔ ڈائیلائسز مشینوں کو چلانے کے لئے ہسپتال کے موجودہ سٹاف میں سے ہی نرسز کو ٹکنیشنز کی تربیت دلوا کر ڈائیلائسز سنٹر کو فعال بنایا گیا ہے۔ اور مریضوں کو بہتر طریقے سے ڈائیلائسز کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ البتہ مالی سال 17-2016 میں نئی تعمیر شدہ بلڈنگ میں وارڈ کے کچھ حصہ میں ڈائیلائسز مشینوں کو شفٹ کرنے کے لئے پلان بنالیا گیا ہے۔ اور بلڈنگ میں معمولی تبدیلیاں کرکے ڈائیلائسز مشینوں کو شفٹ کر دیا جائے گا۔

(ج) مذکورہ ہسپتال میں ڈائیلائسز کی 05 مشینیں موجود ہیں اور کام کررہی ہیں۔ 06 مزید مشینوں کو عنقریب نئی بلڈنگ میں معمولی تبدیلیاں کرکے چلادیا جائے گا۔

(د) 03 مشینیں HCV Positive کے لئے اور 01 مشین HBs Ag Positive کے لئے ہے یعنی ہیپاٹائٹس بی، سی کے مریضوں کے لئے ہیں۔ 01 مشین ہیپاٹائٹس B&C Negative مریضوں کے لئے ہے۔ تین شفٹوں میں گردوں کے مریضوں کو ڈائیلائسز کی سہولت مہیا کی جارہی ہے۔ 24 گھنٹے سروس مہیا کرنے کے لئے متعلقہ سٹاف موجود نہ ہے۔

(ہ) ماہانہ تقریباً 412 کے قریب مریضوں کو ڈائیلائسز کی سہولت فراہم کی جارہی ہے۔ اور 42 مریض ویٹنگ لسٹ (Waiting List) پر رجسٹرڈ ہیں۔ کوئی بھی مریض دوسرے شہر یا

پرائیویٹ ہسپتال میں ریفر نہیں کیا جاتا جو نئے مریض ہسپتال میں آتے ہیں اُن کو ویٹنگ لسٹ پر رجسٹر کیا جاتا ہے۔

(و) مالی سال 16-2015 میں مزید 06 مشینیں خرید لی گئی ہیں۔ جو کہ نئی بلڈنگ میں معمولی ترامیم کے بعد انسٹال (Install) کر دی جائیں گی۔ مزید یہ کہ اپ گریڈڈ DHQ ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی SNE منظوری کے مراحل میں ہے۔ ہسپتال میں موجود نرسز کو ڈائیلائسز کی ٹریننگ دلوا کر یہ مشینیں بھی جلد چلا دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

ضلع بہاولپور: ڈرگ انسپکٹر کی عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*4078: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور میں کل کتنے ڈرگ انسپکٹر تعینات ہیں اور ان میں سے ہر ایک کا عرصہ تعیناتی کتنا ہے؟

(ب) ہر ڈرگ انسپکٹر نے سال 2013ء میں کن میڈیکل سٹورز اور فارمیسز پر چھاپہ مار کر جعلی اور غیر قانونی ادویات فروخت کرنے پر مالکان کے خلاف قانونی کارروائی کی اور ان میں سے کتنے افراد کو جرمانہ کی سزا ہوئی، مکمل تفصیل فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 27 فروری 2014 تاریخ ترسیل 5 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) سال 2016 میں بہاولپور ضلع میں ڈرگ انسپکٹرز کی کل 6 سیٹیں ہیں جن میں سے تحصیل حاصلپور اور تحصیل خیرپور ٹامیوالی کی سیٹیں خالی ہیں اور باقی تمام 4 سیٹوں پر ڈرگ انسپکٹرز تعینات ہیں۔

نمبر شمار	نام آفیسر بمعہ عہدہ	عرصہ تعیناتی	
1	محمد عابد ڈرگ انسپکٹر بہاولپور سٹی	01.09.2014	تا حال
2	اسرار محمد نیازی ڈرگ انسپکٹر بہاولپور صدر	28.05.2012	تا حال

3	جنید محمود سناواں، ڈرگ انسپکٹر تحصیل احمد پور شرقیہ	01.02.2016	تاحال
4	محمد زبیر بٹ، ڈرگ انسپکٹر تحصیل یزمان	01.02.2016	تاحال

(ب) سال 2013 میں 2124 میڈیکل سٹورز / فارمیسز و غیر قانونی کلینکس پر چھاپہ مارا، 570 قسم کی مختلف ادویات کوالٹی کے تجزیہ کے طور پر قبضہ میں لیکر ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری بھجوائی گئیں اور 125 کیسز ڈرگ کورٹ میں بھجوائے گئے۔ ڈرگ کورٹ بہاولپور نے سال 2013 میں ضلع بہاولپور کے 110 کیسوں میں فیصلہ سنایا گیا اور مبلغ۔/3,062,000 (تیس لاکھ باسٹھ ہزار) روپے جرمانہ کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

ڈی ایچ کیو ہسپتال بہاولپور کے آؤٹ ڈور سے متعلقہ تفصیلات

*4079: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال بہاولپور میں عرصہ دو سال سے صرف آؤٹ ڈور ہی چلایا جا رہا ہے؟

(ب) مذکورہ بالا ہسپتال میں ان ڈور سروس نہ شروع کرنے کی وجوہات کیا ہیں اور کب تک ان ڈور سروس کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 27 فروری 2014 تاریخ ترسیل 5 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ (ڈی۔ایچ۔کیو) سول ہسپتال بہاول پور ایک ٹیچنگ ہسپتال ہے۔ جس میں آؤٹ ڈور کیساتھ اِن ڈور سروس بھی مہیا کی جا رہی ہے۔

(ب) سول ہسپتال بہاولپور میں مورخہ 03-04-2013 کو افتتاح کیساتھ ہی اِن ڈور ایمرجنسی سروس کا آغاز ہو گیا تھا۔ جس میں جنرل سرجری۔ پیڈ میڈیسن اور جنرل میڈیسن کے مریضوں کو ہر طرح کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ سول ہسپتال میں اِن ڈور سروسز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	وارڈ کا نام	سروسز کے شروعات کی تاریخ
1	گائنی وارڈ	04-03-2013
2	کینسر وارڈ	11-07-2013
3	سرجری وارڈ	13-10-2014
4	آرتھو وارڈ	13-10-2014
5	این۔آئی۔سی۔یو	03-02-2015
6	پیڈ میڈیسن	10-04-2015
7	میڈیکل وارڈ	21-07-2016

ان تمام وارڈز میں جولائی 2016 تک سول ہسپتال تقریباً پچاس ہزار مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کر چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016)

گوجرانوالہ: انسٹیٹیوٹ آف کارڈیاجی وزیر آباد سے متعلقہ تفصیلات

*4083: میاں طارق محمود: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی وزیر آباد گوجرانوالہ کب تعمیر ہوا۔اس کا کل تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) اس ادارے کے سال 10-2009ء سے آج تک کے ٹوٹل اخراجات کی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) اس ادارے میں کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ وائز کام کر رہے ہیں؟

(د) اس ادارے میں کون کونسے بلاک ہیں اور ہر بلاک کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ہ) کیا اس ادارے کی ایمرجنسی ورکنگ کنڈیشن میں ہے؟

(و) کیا اس ادارے میں دل کے چھوٹے اور بڑے آپریشن ہوتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 فروری 2014 تاریخ ترسیل 5 اپریل 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف)وزیر آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی تعمیر مالی سال 07۔2006 میں شروع ہوئی تھی۔اور 16۔2015 تک بلڈنگ تقریباً مکمل ہو چکی ہے اس کا کل تخمینہ 1218.75 ملین تھا۔

برائے بلڈنگ 892.847 ملین

برائے مشینری 325.904 ملین

(ب)اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	خرچ (ملین)
07۔2006	20.000
08۔2007	214.687
09۔2008	55.000
10۔2009	62.713
11۔2010	25.475
12۔2011	8.366
13۔2012	80.000
14۔2013	261.000
15۔2014	29.990
16۔2015	15.000

(ج) اس ادارے میں کل 177 ملازمین کی منظوری دی گئی ہے جن میں سے 142 ملازمین کام کر رہے ہیں جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ہسپتال 4 بلاک پر مشتمل ہے اور ہر بلاک میں پچاس بیڈز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

گراونڈ فلور	کارڈیالوجی بلاک:	50بیڈز
فسٹ فلور	آپریشن تھیٹر +آئی سی یو	50 بیڈز

سیکنڈ فلور	پرائیوٹ روم + جنرل وارڈ	50بیڈز
تھرڈ فلور	پرائیوٹ روم + جنرل وارڈ	50بیڈز

(تھرڈ فلور کو بطور ڈاکٹر ہاسٹل مختص کر دیا ہے)

(ہ) جی ہاں! ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں مریضوں کو 2 بجے تک علاج معالجے کی سہولت میسر ہے۔

(و) جی نہیں! کیونکہ آپریشن تھیٹر ابھی تکمیل کے مراحل میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016)

ادارہ انتقال خون پنجاب سے متعلقہ تفصیلات

*4213: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ادارہ انتقال خون پنجاب لاہور میں گزشتہ دو سالوں کے دوران کتنے مریضوں کو سال وائز خون فراہم کیا گیا۔ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران Blood Collection کرنے کے انچارج کون کون سے ڈاکٹرز تعینات رہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ڈاکٹرز کی تعیناتی کے دوران Blood Collection میں بتدریج کمی واقع ہوئی، اس کی وجوہات ہر Blood Collection کی سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) مذکورہ ادارہ میں کتنے ایسے ڈاکٹرز ہیں جو عرصہ دس سال سے اسی ادارہ میں کام کر رہے ہیں، ان ڈاکٹرز کو تعینات کرنے والی اتھارٹی کے نام اور عہدہ سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ہ) کیا قواعد کے مطابق کوئی ڈاکٹر ایک جگہ پر تین سال سے زائد تعینات رہ سکتا اگر نہیں تو حکومت ان کو فوری یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 15 مئی 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ادارہ انتقال خون پنجاب لاہور میں گزشتہ دو سالوں میں جتنے مریضوں کو خون فراہم کیا اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

2014	570,000بلڈبیگ
2015	624,000بلڈبیگ

(ب)ادارہ انتقال خون پنجاب لاہور کے ساتھ 21بلڈ بینک منسلک ہیں جہاں کے Incharge Blood Transfusion Officersحضرات Blood Collectionکے ذمہ دار ہیں جن کی مکمل لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 2012میں ادارہ انتقال خون پنجاب لاہور میں سالانہ 418000بلڈ بیگ فراہم کرتا تھا جو کہ بڑھ کر اس سال624000, ہو چکی ہے۔اس تمام عرصے میں ہر سال Blood Collectionمیں مسلسل اضافہ ہوتا رہا۔ سالانہ تفصیل اس طرح ہے:

2012	418000
2013	478000
2014	564000
2015	624000

(د)ادارہ انتقال خون پنجاب لاہور میں 20ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں۔اس محکمہ میں ان کی سروس 10سال سے زائد ہے۔اور ڈاکٹرز کو تعینات کرنے کی اتھارٹی کا اختیار محترم سیکرٹری ہیلتھ کے پاس ہے۔

(ہ)چونکہ ڈاکٹرز جو کہ گورنمنٹ کے سرکاری ہسپتالوں میں تعینات ہوتے ہیں۔ وہ براہ راست ہیلتھ کیئر سروس ڈلیوری کر رہے ہوتے ہیں۔اور یہ ڈاکٹرز کسی انتظامی عہدہ پر تعینات نہیں ہوتے لہذا ان ڈاکٹروں کو اس وقت تک تبدیل نہیں کیا جاتا جب تک وہ اپنی خدمات احسن طریقہ سے انجام دے رہے ہوتے ہیں یا وہ خود ٹرانسفر کیلئے درخواست دیتے ہیں۔تاہم انتظامی عہدوں پر تعینات سینئر ڈاکٹروں کو بھی ٹرانسفر اُسی صورت میں کیا جاتا ہے جب انکی کارکردگی تسلی بخش نہ ہو یا وہ خود اسکے لیے حکومت کو درخواست نہ دیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016)

ادارہ انتقال خون پنجاب میں تعینات ڈاکٹرز اور عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*4214: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ادارہ انتقال خون پنجاب میں کون کون سی کمیٹیاں بنائی گئیں ہیں، ان کمیٹیوں کے ممبران کون کونسے ڈاکٹرز کب سے کام کر رہے ہیں، نیز پرچیز کمیٹی کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) پرچیز کمیٹی نے سال 13-2012ء اور 14-2013ء کے دوران کون کون سی مشینری و دیگر اشیاء کی خرید کیں؟

(ج) کیا سال 13-2012ء اور 14-2013ء کے دوران ادارہ انتقال خون پنجاب کا آڈٹ ہوا ہے اگر ہوا ہے تو آڈٹ کی سال وائز تفصیل بتائیں، اگر نہیں ہوا تو وجوہات؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 15 مئی 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف)

نمبر شمار	مالیاتی سال	پرچیز کمیٹی ممبران اور افسران کی مدت ملازمت
1	2012-2013	(1) پروفیسر ڈاکٹر محفوظ الرحمان (2) ڈاکٹر ظفر اقبال (3) ڈاکٹر عبدالماجد (4) ڈاکٹر عارف تبسم (5) ڈاکٹر محمد اطہر (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔
2	2013-2014	(1) پروفیسر ڈاکٹر محفوظ الرحمان (2) ڈاکٹر ظفر اقبال (3) ڈاکٹر عبدالماجد (4) ڈاکٹر عارف تبسم (5) ڈاکٹر محمد اطہر (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب)

نمبر شمار	مالیاتی سال	تفصیل اشیاء
1	2012-2013	(1) بڈز بیگز (2) کرینگ گیٹس (3) کروچنگ اینٹی سیرا (4) سٹیشنری آئیٹم (5) جنرل آئیٹم (6) ڈسپوزبل آئیٹمز

		(6) کیمیکل آئیٹمز (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
2	2013-2014	تفصیل 14 عدد پلٹ لیٹ انکیو بیٹر کپیسٹی 48 بیگز بمعہ 14 عدد پلیٹ لیٹ ایجیٹیٹر کپیسٹی 48 بیگز

(1) بلڈ بیگز (2) سکریننگ کیٹس (3) گروپنگ اینٹی سیرا (4) سٹیشنری آئیٹم

(5) jn جنرل آئیٹم (6) ڈسپوزیبل آئیٹمز (7) کیمیکل آئیٹمز (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج)

نمبر شمار	مالیاتی سال
1	2012-2013 اور 16-2013 ادارہ انتقال خون سروس پنجاب لاہور کا مالیاتی سال کا آڈٹ ہو چکا ہے۔ سال 13-2012 کا آڈٹ ہو چکا ہے۔ جس میں Proposed Draft Para-7 بنتے ہیں۔ اور 9 آڈٹ Objection ہیں۔ جبکہ سال 14-2013، 15-2014، 16-2015 کا آڈٹ مورخہ 2016-07-19 سے 2016-07-26 کے درمیان کیا جا چکا ہے۔ اور یہ ابھی وصول نہیں ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016)

ضلع میانوالی میں آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

*4223: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی میں کتنے آر ایچ سیز کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ہر آر ایچ سی میں منظور شدہ اسامیوں کی کتنی تعداد کتنی ہے اور کتنی خالی ہیں؟

(ج) کیا ہر آر ایچ سی میں گائناکالوجسٹ اور ڈینٹیسٹ کام کر رہے ہیں جن میں یہ کام نہیں کر رہے ان کے نام اور ان اسامیوں کو پُر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 11 مئی 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع میانوالی میں دس(10)آر ایچ سی کام کر رہے ہیں۔

تفصیلANEX-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیلANEX-Bایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہر آر ایچ سی میں گائناکالوجسٹ کی پوسٹ نہ ہے۔

ڈینٹسٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب29اگست2016)

کچھی والا تحصیل فورٹ عباس میں آر ایچ سی سے متعلقہ تفصیلات

*4347:جناب محمد نعیم انور:کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیاآر ایچ سی کچھی والا تحصیل فورٹ عباس موجودہ حالات میں اتنی بڑی آبادی کو صحت عامہ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے کافی ہے؟

(ب) اگر جواب نہ میں ہے تو کیا محکمہ کچھی والا آر ایچ سی کواپ گریڈ کر کے سول ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ج) آر ایچ سی کچھی والا میں کتنے ڈاکٹر / نرسز دیگر اسٹاف کی سیٹیں منظور شدہ ہیں اس وقت کتنی سیٹیں خالی ہیں، کیا حکومت ان خالی سیٹوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) آر ایچ سی کچھی والا کی ایمبولینس جو انتہائی پرانی اور کھٹارہ ہو چکی ہے کیا محکمہ نئی ایمبولینس دینے کا کوئی پروگرام ہے؟

(تاریخ وصولی21مارچ2014تاریخ ترسیل5مئی2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) آر ایچ سی کچھی والہ 7/24ہیلتھ کیئر سروس ڈیلیوری کی سہولیات مہیا کر رہا ہے اور اس کے قریب درج ذیل ہسپتال بھی موجود ہیں۔

۱۔اس کے شمال سائیڈ تقریباً25 کلو میٹر کے فاصلے پر تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس موجود ہے
۔
۲۔اس کے جنوب سائیڈ تقریباً20 کلو میٹر کے فاصلے پر RHC فقیر والی موجود ہے۔
۲۔اس کے جنوب سائیڈ تقریباً40 کلو میٹر کے فاصلے پر تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہاران آباد موجود
ہے۔

(ب) ضرورت نہ ہے۔

(ج) آر ایچ سی کھچی والہ میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ اسامیاں 06

آر ایچ سی کھچی والہ میں ڈاکٹرز کی خالی اسامیاں 03

آر ایچ سی کھچی والہ میں نرسز کی منظور شدہ اسامیاں 06

آر ایچ سی کھچی والہ میں نرسز کی خالی اسامیاں 01

آر ایچ سی کھچی والہ میں دیگر سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں 47

آر ایچ سی کھچی والہ میں دیگر سٹاف کی خالی اسامیاں 05

(د) آر ایچ سی کھچی والہ کی ایمبولینس اگرچہ پرانی ہے لیکن پرانی ایمبولینس کی جگہ نئی ایمبولینس لینے کے لئے پہلی ایمبولینس کی Condemnation Certificate کی ضرورت ہوتی ہے ۔اور اب تک ضلعی حکومت نے پنجاب گورنمنٹ کو اس ایمبولینس کی تبدیلی بمعہ Condemnation Certificate کوئی رجوع نہ کیا ہے۔تاہم ایمبولینس کی تبدیلی ضلعی حکومت کی ذمہ داری ہے۔اگر محکمہ P&SHC کو اسکی تبدیلی کا کوئی ریفرنس آتا ہے تو اس کو قانون اور قاعدہ کے مطابق نپٹایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

تحصیل فورٹ عباس میں واقع قصبہ مروٹ میں آر ایچ سی سے متعلقہ تفصیلات

*4348: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا آر ایچ سی مروٹ تحصیل فورٹ عباس موجودہ حالات میں اتنی بڑی آبادی بشمول چولستان کو صحت عامہ کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے کافی ہے؟

(ب)اگر جواب نہیں میں ہے تو کیا محکمہ آر ایچ سی مروٹ کو اپ گریڈ کر کے سول ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتا ہے ؟

(ج) آر ایچ سی مروٹ میں کتنے ڈاکٹر / نرسز اور دیگر سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی خالی ہیں، کیا حکومت ان خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ بلڈنگ جو انتہائی ناکافی اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے، کیا حکومت بلڈنگ میں توسیع اور موجودہ بلڈنگ کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) آر ایچ سی مروٹ 7 / 24 ہیلتھ کیئر سروس ڈیلیوری کی سہولیات مہیا کر رہا ہے اور اس کی مشرق سائیڈ تقریباً 50 کلو میٹر کے فاصلے پر تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس بھی موجود ہے۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال فورٹ عباس کو حال ہی میں اپ گریڈ کر کے 60 بستروں کا کیا گیا ہے اس لئے سول ہسپتال کی ضرورت نہ ہے۔

(ج)

آر ایچ سی مروٹ میں ڈاکٹرز کی منظور شدہ آسامیاں	06
آر ایچ سی مروٹ میں ڈاکٹرز کی خالی آسامیاں	03
آر ایچ سی مروٹ میں نرسز کی منظور شدہ آسامیاں	06
آر ایچ سی مروٹ میں نرسز کی خالی آسامیاں	02
آر ایچ سی مروٹ میں دیگر سٹاف کی منظور شدہ آسامیاں	49
آر ایچ سی مروٹ میں دیگر سٹاف کی خالی آسامیاں	11

(د) یہ درست ہے کی آر ایچ سی مروٹ کی موجودہ بلڈنگ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اسکی major repair درکار ہے۔ چونکہ RHC / BHU ضلعی حکومت کے زیر انتظام چلائے جا رہے ہیں اور ایسے اداروں کی مرمت کے لئے بجٹ بھی ضلعی حکومت کو مہیا کیا جاتا ہے اس لئے مرمت کی تمام تر ذمہ

داری ضلعی حکومت پر عائد ہوتی ہے۔اور حکومت پنجاب پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کو ان اداروں کی مرمت کے لئے کوئی بجٹ مہیا نہیں کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

کارڈیالوجی سنٹر وزیر آباد کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4366: جناب عبدالرؤف مغل: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) وزیر آباد میں کارڈیالوجی سنٹر کی تعمیر کب شروع ہوئی تھی؟

(ب) کارڈیالوجی سنٹر کب فنکشنل ہو جائے گا تاکہ گوجرانوالہ ڈویژن کے عوام امراض قلب کے سلسلے میں استفادہ کر سکیں؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 2 مئی 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) وزیر آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی تعمیر مالی سال 07-2006 میں شروع ہوئی تھی۔

(ب) کارڈیالوجی سنٹر کی 50 بیڈز کے لئے منظوری دی گئی تھی اور وہ فنکشنل ہو چکے ہیں۔اور منصوبہ کے مکمل ہونے پر تعداد 200 بیڈز ہو جائے گی۔یکم نومبر 2014 سے آوٹ ڈور سروسز کا آغاز ہو چکا ہے اس کے علاوہ مندرجہ ذیل شعبہ جات بھی فنکشنل ہو چکے ہیں

1۔ ایکو کارڈیوگرافی

2۔ ای ٹی ٹی

3۔ ایکسرے

4۔ پیتھالوجی

5۔ انجیوگرافی

6۔ الٹراسونوگرافی

7۔ ایمرجنسی سروسز

ان سہولیات سے گوجرانوالہ ڈویژن کی عوام مستفید ہو رہے ہیں۔یہ سہولیات مریضوں کو مفت مہیا کی جارہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016)

بہاولنگر: حلقہ پی پی 278 میں بی ایچ یو میں ڈاکٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*4385: جناب شوکت علی لالیکا: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 278 بہاولنگر میں کتنے بی ایچ یو ہیں، ان میں سے کتنوں میں ایم بی بی ایس ڈاکٹرز تعینات ہیں؟اور جن میں ابھی تک ڈاکٹر نہیں ہے، وہاں ڈاکٹرز تعینات نہ کرنے کی کیا وجہ ہے؟
(ب) کیا حکومت مذکورہ خالی پوسٹوں پر ڈاکٹر بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 11 مئی 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) پی پی 278 بہاولنگر میں 10 بی ایچ یوز ہیں اور ان میں سے تین بی ایچ یوز میں ایم بی بی ایس ڈاکٹرز تعینات ہیں۔جناب وزیر اعلیٰ پنجاب اور گورنمنٹ آف پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی ہدایت کے مطابق واک ان انٹرویو کے تحت ڈاکٹرز کی تعنیاتی ہر ماہ کے ہر ہفتہ کو جاری ہے۔اور ڈاکٹروں کی کمی کو جلد پورا کر دیا جائے گا۔

(ب) جناب وزیر اعلیٰ پنجاب اور گورنمنٹ آف پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی ہدایت کے مطابق واک ان انٹرویو کے تحت ڈاکٹرز کی تعنیاتی ہر ماہ کے ہر ہفتہ کو جاری ہے۔اور حکومت جلد از جلد ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کا عزم رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

پرائیویٹ سیکٹر میں میڈیکل کالج قائم کرنے کا کرائٹیریا سے متعلقہ تفصیلات

*4441: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیاوزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ سیکٹر میں میڈیکل کالج قائم کرنے کے لئے حکومت کی طرف سے ایک Criteria مقرر کیا جاتا ہے اور پرائیویٹ میڈیکل کالج قائم کرنے والے پر لازم ہوتا ہے کہ وہ حکومت کا مقرر کردہ Criteria full fill کرے؟

(ب) صوبہ بھر میں کتنے پرائیویٹ میڈیکل کالج کام کر رہے ہیں، ان کے نام بتائے جائیں نیز کیا وہ تمام گورنمنٹ کے مقرر کردہ قواعد و ضوابط کے تحت قائم ہوئے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ میڈیکل کالج حکومت کے مقرر کردہ Criteria اور باقی قواعد و ضوابط کے برعکس کام کر رہے ہیں، اگر یہ درست ہے تو گزشتہ چار سال میں خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ کالج چھوٹی چھوٹی بلڈنگز میں قائم ہیں، ان میں مطلوبہ سہولیات بھی Available نہیں ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ طالب علموں سے من مانی فیسیں وصول کرتے ہیں اور والدین کو مجبور کر کے چار چار ماہ یا سال کی ایڈوانس فیس بھی وصول کرتے ہیں؟

(و) کیا حکومت ان سارے معاملات کو Regulate کرنے اور پھر اس پر عمل درآمد کرانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تاکہ طالب علم بہتر تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی لوٹ مار سے بھی بچ سکیں؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 6 مئی 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) تمام کالجز خواہ پرائیوٹ سیکٹر میں ہوں یا پبلک سیکٹر میں وہ کالج کے قیام کے لئے PMDC کے متعین کردہ Criteria کو پورا کرنے کے پابند ہیں مذکورہ Criteria کیا تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب)صوبہ پنجاب میں 28 پرائیوٹ کالجز ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے تاہم واضح رہے کہ ان میں سے 19 کالجز یونیورسٹی سے الحاق رکھتے ہیں۔

(ج) کسی کالج کے خلاف شکائت ملنے پر یونیورسٹی متعلقہ کالج کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے البتہ کسی بھی میڈیکل کالج کی بندش کا اختیار PMDC کے پاس ہے جو میڈیکل اور ڈینٹل کالجز کو ریگولر کرنے کا ادارہ ہے۔

(د)PMDC میڈیکل کالج کھولنے کی اجازت ادارے کو مذکورہ بالا Criteria کو جانچنے کے بعد دیتی ہے۔

(ہ) کونسل کے طے شدہ Criteria کے مطابق کوئی بھی پرائیوٹ میڈیکل کالج 6 لاکھ سالانہ سے زیادہ ٹیوشن فیس نہیں لے سکتا تاہم اس میں یونیورسٹی کی امتحانی فیس، ٹیکس ہاسٹل فیس، ٹرانسپورٹ فیس اور ایک دفعہ لی جانے والی Admission فیس شامل نہیں ہے۔

(و) پنجاب حکومت PMDC کے ساتھ منسلکہ ان تمام معاملات کو نہ صرف Regulate کر رہی ہے بلکہ طلبہ کی بہتر تعلیم کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہے اور ان تمام مروجہ اصول وضوابط پر عمل کو بھی یقینی بنا رہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016)</u>

مولا بخش ہسپتال سرگودھا میں نرسری وارڈ نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*4459: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مولا بخش ہسپتال سرگودھا میں نرسری وارڈ نہ ہونے کے باعث ہر سال سینکڑوں نومولود موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اسی وجہ سے گزشتہ سال کے اعداد وشمار کے مطابق 209 بچے لقمہ اجل بن چکے ہیں اور رواں سال بھی 21 بچوں کی اموات واقع ہوئی؟

(ج) کیا حکومت اس ہسپتال میں اینکو بیٹر اور نرسری وارڈ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 2 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 11 مئی 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ بالکل غلط ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ بچوں کے مرنے کی بہت سی وجوہات ہوتی ہیں۔

(ج) مولا بخش ہسپتال سرگودھا میں تکمیل کے مراحل میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

ضلع راجن پور میں محکمہ صحت کی گاڑیوں، پٹرول و دیگر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4464: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ صحت کی کل کتنی گاڑیاں ہیں یہ کون کون سے افسران کے زیر استعمال ہیں، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ب) رواں مالی سال 14-2013ء میں گاڑیوں کی R&M کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی اور کتنی رقم خرچ کی گئی ہے، ان کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 12 جون 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع راجن پور میں افسران کے زیر استعمال رہنے والی گاڑیوں کی تعداد ۱۰ ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

ڈویژنل لیول پر برن ہسپتال بنانے کا فیصلے سے متعلقہ تفصیلات

*4479: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے تمام ڈویژنل ہسپتالوں میں برن مریضوں کے لئے 15 بیڈ پر مشتمل برن یونٹ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے؟

(ب) یہ برن یونٹ کب تک فنکشنل ہو جائیں گے اور کون کونسے ڈویژن میں بنانے کا منصوبہ ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں پہلے ہی سے چند بیڈ برن کے مریضوں کے لیے مختص کئے ہوئے ہیں جہاں پر انہیں علاج معالجہ کی سہولت دی جاتی ہے تاہم باقاعدہ سپیشلائزڈ برن یونٹ ان ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں قائم کئے جا چکے ہیں۔ جو مکمل طور پر فنکشنل ہیں۔

1۔ شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان۔

2۔ نشتر ہسپتال ملتان۔

ڈیرہ غازی خان اور سرگودھا میں بلڈنگ تعمیر ہو چکی ہیں لیکن ابھی فنکشنل نہ ہیں اور ساہیوال میں بلڈنگ زیر تعمیر ہے اور دسمبر میں فنکشنل ہو جائے گی۔

باقی ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں سپیشلائزڈ 15 بیڈ برن یونٹ ابھی تعمیر نہ ہوئے ہیں۔

(ب) DHQ ہسپتال اور ڈویژنل ہسپتالوں میں سپشلائزڈ برن یونٹ بنائے جا رہے ہیں جو جلد فنکشنل ہو جائیں گے اور لوگوں کو علاج معالجے کی سہولت مہیا کی جا سکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

راولپنڈی: سرکاری ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*4519: راجہ راشد حفیظ: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی کے تین ٹیچنگ ہسپتال ڈی ایچ کیو، ہولی فیملی، بے نظیر ہسپتال میں کتنے وینٹی لیٹرز ہیں اور کیا وہ تمام چالو حالت میں ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ وینٹی لیٹرز کی موجودہ تعداد ہسپتالوں میں آنے والے مریضوں کی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت مزید وینٹی لیٹرز لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 17 جون 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ہولی فیملی ہسپتال میں کل 25 وینٹی لیٹرز ہیں جن میں سے 18 مکمل طور پر کام کر رہے ہیں جبکہ بقیہ 7 وینٹی لیٹرز ناقابل مرمت ہیں اور ان کو تبدیل کرنے کا عمل جاری ہے۔

(ب) جی نہیں موجودہ تعداد ہولی فیملی ہسپتال میں آنے والے مریضوں کی ضروریات کے لیے کافی نہیں۔

(ج) 20 نئے وینٹی لیٹرز ہولی فیملی ہسپتال کے لیے وزیر اعلیٰ پنجاب جناب میاں محمد شہباز شریف کی طرف سے منظور کی گئی خصوصی گرانٹ میں سے خریدے جا چکے ہیں جو کہ معائنے کے بعد تقریباً ایک ماہ کے اندر لگا دیے جائیں گے۔ان کے علاوہ مزید 14 عدد وینٹی لیٹرز دیگر ترقیاتی سکیموں میں سے خریدے جا رہے ہیں جو عنقریب کام شروع کر دیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اکتوبر 2016)

ضلع راجن پور میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

*4546: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں کل کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز ہیں تحصیل وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ضلع راجن پور کے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز میں ڈاکٹرز و دیگر پیرا میڈیکل سٹاف کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں، کتنی اسامیوں پر ڈاکٹرز و دیگر عملہ تعینات ہے اور کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ج) کیا حکومت خالی اسامیوں کو فوری پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 مئی 2014 تاریخ ترسیل 18 جون 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع راجن پور میں کل 32بی۔ایچ۔یوز اور 5آر۔ایچ۔سیز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تحصیل راجن پور	12بی ایچ یوز	2آر ایچ سیز
تحصیل جامپور	14بی ایچ یوز	3آر ایچ سیز
تحصیل روجھان	06بی ایچ یوز	

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) جی ہاں حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق تمام خالی آسامیوں کو واک ان انٹرویو کے تحت پُر کر دیا گیا۔فی الوقت بی۔ایچ۔یوز اور آر۔ایچ۔سیز پر ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کوئی آسامی خالی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29اگست 2016)

چک نمبر 260ٹی ڈی اے تحصیل کروڑ لعل عیسن میں طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4678: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 260ٹی ڈی اے تحصیل کروڑ لعل عیسن ضلع لیہ میں لوگوں کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لئے کوئی بی ایچ یو نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ چک میں فوری طور پر ڈسپنسری / بی ایچ یو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5مئی 2014تاریخ ترسیل 30جون 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) چک نمبر 260ٹی ڈی اے یونین کونسل نوشہرہ تھل کلاں میں ہے جب کہ اسی یونین کونسل میں بی ایچ یو چک نمبر 306ٹی ڈی اے موجود ہے۔

(ب) حکومتی پالیسی کے مطابق یونین کونسل کی سطح پر بی ایچ یو کی سہولت فراہم کی جاتی ہے جو کہ یونین کونسل نوشہرہ کلاں میں پہلے سے ہی موجود ہے۔اس لئے حکومت مذکورہ چک میں فی الحال بی ایچ یو بنانے کاارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

پی پی 234 وہاڑی کے آر ایچ سی میں ڈاکٹرز اور عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*4839: میاں عرفان دولتانہ: کیاوزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 234 موضع لڈن ضلع وہاڑی کے آر ایچ سی میں ڈاکٹرز اور عملہ کی تعداد کیا ہے؟

(ب) ایمرجنسی کے لیے آر ایچ سی میں کون کونسی ادویات اور سہولت موجود ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ایمرجنسی میں لوگوں کو سرنج اور پٹی بھی باہر سے لانا پڑتی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ آر ایچ سی میں ایمرجنسی ادویات ہسپتال کا عملہ اپنی ڈسپنسریوں اور میڈیکل سٹوروں پر فروخت کر رہا ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ صحت کی طرف سے آر ایچ سی کو فراہم کی گئی ایمبولینس کافی عرصہ سے خراب پڑی ہے اور

NGO کی طرف سے دی گئی ایمبولینس عملہ کے اپنے ذاتی مقصد کے لئے استعمال ہو رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2014 تاریخ ترسیل 25 جون 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) پی پی 234 آر ایچ سی لڈن میں ایک میڈیکل آفیسر، ایک ڈینٹل سرجن اور باقی عملہ کی تعداد 37 ہے۔

(ب) i) ایمرجنسی کے لئے آر ایچ سی لڈن میں سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔مریض کو آکسیجن کی فوری فراہمی۔

2۔مریض کو فرسٹ ایڈ کی فراہمی۔

X-Ray Facility۔3

4-Ultrasound Facility

5-ECG Facility

6-Dental Unit

7-Dressing/ Stiching of minor injuries.

8- Referral Services to other Health Facilities/ Ambulance

9-Labour Room/Normal Delivery round the clock

(ii)ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) نہیں یہ درست نہیں ہے۔آر ایچ سی کے اسٹاک میں سرنج اور پٹی کافی تعداد میں موجود ہے،اور مریضوں کو ہسپتال سے مفت فراہم کی جاتی ہیں۔اور مریضوں کو مذکورہ اشیاء مارکیٹ سے لانے کی کوئی ہدایت نہیں دی جاتی۔

(د) نہیں یہ درست نہیں ہے۔مذکورہ آر ایچ سی میں ادویات صرف اور صرف ہسپتال میں آنے والے مریضوں کے لئے استعمال ہو رہی ہیں۔اور ہسپتال کا عملہ سرکاری ادویات میڈیکل سٹورز اور ڈسپنسریوں پر فروخت نہیں کر رہا۔

(ہ) آر ایچ سی کے اسٹاک میں دو ایمبولنسیں ہیں۔دونوں ایمبولینسز آن روڈ ہیں۔جو ضرورت مند مریضوں کے مفاد کے لئے استعمال کی جا رہی ہے۔آر ایچ سی کی ایمبولینسز ہسپتال کے عملہ میں سے کسی کے ذاتی کام کے لئے استعمال نہیں ہو رہی۔

(تاریخ وصولی جواب29اگست2016)

صوبائی دارالحکومت میں سرکاری ہسپتالوں میں مفت ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4857: محترمہ نبیرہ عندلیب:کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :

(الف) یکم جنوری2013ء سے مارچ2014ء تک سروسز ہسپتال لاہور، میو ہسپتال لاہور، جنرل ہسپتال لاہور اور چلڈرن ہسپتال لاہور میں مریضوں کے لیے مفت ادویات کی فراہمی کے لیے کتنے فنڈز مختص کیئے گئے؟

(ب) کیاان ہسپتالوں میں یکم جنوری 2013ء سے مارچ 2014ء کے دوران تمام ادویات مریضوں کو فراہم کر دی گئیں؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ مذکورہ بالا ہسپتالوں میں صرف ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں آنے والے مریضوں کو ہی مفت ادویات فراہم کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2014 تاریخ ترسیل 10 جون 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) یکم جنوری 2013 سے مارچ 2014 تک مریضوں کو دی جانے والی ادویات کیلئے مہیا کئے گئے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ادارے کا نام	مالی سال 14۔2013	مالی سال 15۔2014
1۔ سروسز ہسپتال لاہور	515,000,000	540,000,000
2۔ میو ہسپتال لاہور	600,000,000	735,000,000
3۔ جنرل ہسپتال لاہور	310,000,000	340,000,000
4۔ چلڈرن ہسپتال لاہور	354,545,000	401,279,000

(ب) جی ہاں! ان ہسپتالوں میں یکم جنوری 2013 سے مارچ 2014 تک ادویات کے مختص شدہ بجٹ کے مطابق تمام ادویات مریضوں کو مفت فراہم کر دی گئیں ہیں۔

(ج) یہ کہنا درست نہیں ہے کہ صرف ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں آنے والے مریضوں کو ہی مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں بلکہ مذکورہ بالا ہسپتالوں کے آؤٹ ڈور اور انڈور، میڈیکل اور سرجیکل میں داخل تمام مریضوں کو بھی ادویات کی فراہمی مفت مہیا کی جاتی ہے۔ مزید برآں شعبہ بیرونی مریضاں میں کسی حد تک مختص بجٹ کے اندر رہتے ہوئے بھی ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2016)

صوبہ بھر میں بالخصوص حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں عطائی ڈاکٹرز / نیم حکماء سے متعلقہ تفصیلات

*4858: محترمہ نبیرہ عندلیب: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب اور شہر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں عطائی ڈاکٹروں اور نیم حکیموں کی بھرمار ہو چکی ہے؟
(ب) کیا حکومت عوام الناس کی زندگیوں کے تحفظ کے لئے عطائی ڈاکٹروں اور نیم حکیموں کے خلاف مہم چلانے کا ارادہ رکھتی ہے؟
(ج) جنوری 2013ء سے مئی 2014ء تک کتنے عطائی ڈاکٹروں اور حکیموں کے خلاف کارروائی کی گئی، تفصیل مہیا کی جائے؟
(د) عطائی ڈاکٹروں اور نیم حکیموں کے خلاف کس قانون کے تحت کارروائی کی جاتی ہے اور کونسی عدالت میں ان کے خلاف مقدمات کا چالان پیش کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2014 تاریخ ترسیل 10 جون 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ بات درست نہیں کہ شہر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں عطائی ڈاکٹروں اور نیم حکیموں کی بھرمار ہو چکی ہے بلکہ ضلعی حکومت محکمہ صحت کے تعاون سے ان کے خلاف بھرپور کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔
(ب) ضلعی حکومت محکمہ صحت کے تعاون سے عطائی ڈاکٹروں اور نیم حکیموں کے خلاف مہم جاری ہے اس سلسلے میں کئی عطائی ڈاکٹروں اور نیم حکیموں کے خلاف ایف۔آئی۔آر درج کروائی گئیں، ان کے کلینک سیل کئے گئے ان کے چلان عدالتوں میں پیش کئے گئے اور ان کو جرمانہ کر کے سرکاری خزانہ میں جمع کروایا گیا۔ ضلعی حکومت اوکاڑہ عوام الناس کے تحفظ کے لیے ضلع اوکاڑہ کو معاشرے کے ان ناسوروں سے پاک کرنے کا تہیہ کئے ہوئے ہے۔
(ج) جنوری 2013 سے مئی 2014 تک کل 137 عطائی ڈاکٹروں اور حکیموں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ جبکہ جون 2014 سے جولائی 2016 تک 317 عطائی ڈاکٹروں اور نیم حکیموں کے خلاف کارروائی کی گی ہے۔ اور اب بھی یہ مہم زور شور سے جاری ہے۔

(د) عطائی ڈاکٹروں اور نیم حکیموں کے خلاف Punjab Healthcare Commission Act 2010& Drug Act 1976 کے تحت کارروائی کی جاتی ہے اور ان قوانین کے مطابق متعلقہ عدالتوں میں ان کے خلاف مقدمات کا چلان پیش کیا جاتا ہے۔ جن کو اب تک۔/3158000 روپے جرمانہ ہوا جو کہ سرکاری خزانے میں جمع ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)

گورنمنٹ فلٹر کلینک وحدت کالونی اور ڈسپنسری گورنمنٹ چوبرجی کوارٹر ملتان روڈ لاہور سے متعلقہ تفصیلات

*4863: محترمہ نسرین جواد المعروف نسرین نواز: کیا وزیر صحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ فلٹر کلینک وحدت کالونی لاہور اور ڈسپنسری گورنمنٹ چوبرجی کوارٹرز میں اس وقت کتنے ڈاکٹر اور دیگر عملہ کام کر رہا ہے، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) یہ ملازمین کتنی شفٹوں میں ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں، شفٹ وائز ڈیوٹی دینے والے ملازمین کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) فلٹر کلینک وحدت کالونی اور ڈسپنسری چوبرجی کوارٹرز سال 12۔2011ء اور 13۔2012 کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(د) اس فلٹر کلینک وحدت کالونی اور ڈسپنسری چوبرجی میں آنے والی مریضوں کو کون کونسی ادویات اور دیگر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ فلٹر کلینک میں تعینات ڈاکٹر اکثر ڈیوٹی سے غائب ہوتے ہیں اور ہسپتال آتے ہی نہیں بلکہ کسی اور جگہ پر ڈیوٹی دیتے ہیں؟

(و) کیا حکومت اس فلٹر کلینک اور ڈسپنسری میں ڈاکٹرز اور دیگر عملہ کی حاضری یقینی بنانے اور ان کی مسنگ فیسلٹی فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ز) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈسپنسری گورنمنٹ چوبرجی کوارٹرز میں ایکسرے مشین موجود ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کیا اس کو آپریٹ کیا جا رہا ہے، اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2014 تاریخ ترسیل 10 جون 2014)

جواب

وزیر صحت

(الف) گورنمنٹ فلٹر کلینک وحدت کالونی لاہوراورڈسپنسری گورنمنٹ چوبرجی کوارٹرز میں اس وقت ڈاکٹراوردیگر عملہ کام کررہاہے اُس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)شفٹ وائزملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)اخراجات 12۔2011اور13۔2012کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ادویات اور دیگر سہولیات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ہ)جی نہیں یہ درست نہ ہے۔

(و)پنجاب حکومت کی طرف سے بائیو میٹرک حاضری کے ذریعے ڈاکٹرزاور پیرامیڈیکل سٹاف کی حاضری کو یقینی بنایاجارہاہے جس کی وجہ سے بہتری آئی ہے۔

(ز)جی ہاں یہ درست ہے کہ ایکسرے مشین موجودہے لیکن یہاں نہ تورڈیالوجسٹ ہے اور نہ ہی ریڈیوگرافر

(تاریخ وصولی جواب29اگست2016)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

13اکتوبر2016ء — سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 14 اکتوبر 2016 کو محکمہ صحت کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احسن ریاض فتیانہ	3130
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2542۔2540
3	محترمہ نگہت شیخ:	3306۔2883
4	محترمہ فائزہ احمد ملک	3470۔3469
5	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	3531
6	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3558۔3548
7	محترمہ حنا پرویز بٹ	4441۔3586
8	میاں طارق محمود	4083۔3919
9	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	3932۔3929
10	جناب امجد علی جاوید	4009
11	ڈاکٹر محمد افضل	4079۔4078
12	ڈاکٹر مراد راس	4214۔4213
13	جناب احمد خان بھچر	4223
14	جناب محمد نعیم انور	4348۔4347
	جناب عبدالرؤف مغل	4366
	جناب شوکت علی لا لیکا	4385
	چودھری عامر سلطان چیمہ	4479۔4459
	سردار علی رضا خان دریشک	4546۔4464
	راجہ راشد حفیظ	4519

4678	محترمہ خدیجہ عمر	
4839	میاں عرفان دولتانہ	
4858۔4857	محترمہ نبیرہ عندلیب	
4863	محترمہ نسرین جواد المعروف نسرین نواز	